کامیابی چاہتے ہیں‘ انھیں اس دنیا میں اپنی بیویوں کے مال پر نہ تو قبضہ کرنا چاہیے اور نہ اپنی بیویوں کو اپنی ملکیت کو خرچ کرنے سے روکنا چاہیے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

رمضان اور عیدین کا چاند

س : صوبہ سرحد میں ضلع چارسدہ اور مردان میں رمضان المبارک اور عیدین ملک کے تمام حصوں سے مقدم اور اختلافی منائے جاتے ہیں۔ ان اضلاع میں دو ایسے مراکز ہیں جو عرصہ دراز سے ان فیصلوں کے لیے مشہور ہیں۔ یہ مراکز رویت ہلال کا فیصلہ کبھی رویت پر کرتے ہیں اور کبھی حساب پر۔ ان کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ صحیح طرزِعمل کی طرف رہنمائی فرما دیں۔

ج : پاکستان کی مرکزی رویت ہلال کمیٹی علماے دین پر مشتمل ہوتی ہے اور اس کا تقرر حکومت پاکستان کرتی ہے جو اگرچہ حکومت عادلہ کی شرائط پر پوری نہیں اترتی اور اسی وجہ سے مسلمانان پاکستان پر عادل حکومت کے قیام کے لیے جدوجہد کرنا شرعاً لازم ہے۔ چونکہ یہ مسلمان حکومت ہے‘ اس لیے اس کے مقرر کردہ احکام اور قضاۃ کے فیصلے شرعاً نافذ ہوتے ہیں اور ان کی پابندی ضروری ہے بشرطیکہ وہ شرعی احکام و قواعد سے متصادم نہ ہوں۔

ساری دنیا کے مسلمانوں کے لیے ایام رمضان و عیدین کی وحدت ضروری نہیں ہے۔ جس طرح ان کی نمازوں کے اوقات میں فرق ہوتا ہے‘ اسی طرح ان کے ایام رمضان و عیدین میں بھی فرق ہو سکتا ہے۔ پاکستان کی حدود میں رمضان و عیدین کی وحدت کے لیے شرعی و فقہی قواعد کے مطابق صحیح طریقہ یہی ہے کہ مرکزی رویت ہلال کمیٹی کے فیصلے کی پابندی کی جائے اور غیر سرکاری رویت ہلال کمیٹیاں رمضان و عیدین کا اعلان نہ کریں اور انفرادی طور پر کوئی عالم بھی اعلان نہ کرے۔ حکومت کی مقرر کردہ علاقائی کمیٹیوں میں سے اگر کسی کمیٹی کے سامنے چاند دیکھنے کی شہادت ہو جائے‘ اور اس کمیٹی نے اس شہادت کو شرعی قواعد کے مطابق قبول کر لیا ہو‘ تو وہ اپنے فیصلے سے مرکزی رویت ہلال کمیٹی کو ٹیلی فون یا فیکس یا کسی دوسرے معتمد ذریعے سے مطلع کرے اور از خود اعلان نہ کرے تاکہ مرکزی کمیٹی علاقائی کمیٹی کے فیصلے کو پورے ملک میں نافذ کرے بشرطیکہ علاقائی کمیٹی کا فیصلہ شرعی قواعد سے متصادم نہ ہو۔ جب پورے ملک کے علماے دین اور مراکز فتویٰ مرکزی کمیٹی کے فیصلے پر عمل کرتے ہیں تو صوبہ سرحد کے علما کو بھی چاہیے کہ وہ اس کے فیصلے کی پابندی کریں اور انفرادی فیصلے نہ کریں۔ (مولانا گوہر رحمان)